

کہ تاریخی طور پر بیت المقدس مسجد اقصیٰ پر مسلمانوں کا کوئی حق کسی طرح سے بھی ثابت نہیں ہوتا اور یہ کہ مسجد اقصیٰ پر ازیلی و ابدی حق یہودیوں ہی کا ہے۔ لہذا مسلمانوں کو بڑے پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس سے دست بردار ہو جانا چاہئے۔ گویا بالفاظ دیگر حضرت عمر فاروق امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ اور ان کی معیت میں دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے فلسطین فتح کر کے مسجد اقصیٰ کو جو مسلمانوں کی تحویل میں دیا تھا وہ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ) چھوٹے پن کا مظاہرہ تھا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

کریڈٹ کارڈ کا ٹیسر و نمبر

انسانوں نے اپنی سہولت کے لئے سونے چاندی اور دھات کے سکوں کی جگہ کاغذی کرنسی نوٹ جاری کئے تاکہ نقل و حمل میں آسانی رہے، پھر ان کرنسی نوٹوں کی جگہ کریڈٹ کارڈ نے لی۔ مگر چند برسوں کے تجربہ سے ثابت ہوا کہ کریڈٹ کارڈ دنیا کی خطرناک ترین کرنسی ہے۔ اگرچہ تجارتی حلقوں میں اسے مفید و محفوظ ترین کرنسی کے نام سے متعارف کرایا گیا تھا اور جنوز بہت سے لوگ اسے محفوظ ہی خیال کرتے ہیں مگر تیزی سے بدلتے ہوئے حالات یہ بتا رہے ہیں کہ یہ کرنسی نہ تو محفوظ ہے اور نہ مفید تر۔

گزشتہ کچھ عرصہ سے یہ خبریں عام ہیں کہ ڈاکو اور اغوا کنندگان اب جب کسی مال دار شخص کو اغوا کرتے ہیں تو سب سے پہلے گن پوائنٹ پر اس سے اس کا کریڈٹ کارڈ چھینتے ہیں پھر اس سے اس کارڈ کا پن کوڈ (Pin Code) حاصل کرتے ہیں اور پھر اسے ساتھ لے کر کسی بھی شاپنگ مال یا کیش کاؤنٹر پر جاتے اور کیش حاصل کرنے یا مال کی خریداری کے بعد اسے کسی بھی سڑک پر یا ویرانے میں اتار کر کریڈٹ کارڈ کے محفوظ اور مفید تر کرنسی ہونے کا مذاق اڑاتے ہوئے فرار ہو جاتے ہیں۔ اس طرح کریڈٹ کارڈ ہولڈرز اب زیادہ بیلنس کے کارڈ ساتھ رکھنے میں خاصے محتاط ہو چکے ہیں۔ اور جب کریڈٹ کارڈ میں زیادہ بیلنس رکھنا خطرناک بن جائے تو پھر اس کی افادیت اتنی ہی کم ہو جاتی ہے۔

کریڈٹ کارڈ کے خطرناک کرنسی ہونے کا یہ ایک پہلو ہے جسے ہم خارجی پہلو کہہ سکتے ہیں مگر داخلی